ہر مالی سال بجٹ سے پہلے ٹیکس دہندگان کی تجاویز اور اعتراضات کو سننے کا طریقہ کار وضع کیا جائے، 28 فیصد بجٹ کا مختص دفاع پر ہونا ٹھیک نہیں، وزیر خزانہ سے ملاقات

ایوانِ صنعت و تجارت کے وفد کی ملاقات

ایوانِ صنعت و تجارت کے صدر ملک ناصر حسین اعوان کی قیادت میں ایوان کے عہدیداروں کا وفد وزیر خزانہ سے ملا۔ وفد میں نائب صدر شیخ عبدالرحمٰن، سیکرٹری جنرل فرخ سلیم بھٹی اور مختلف شعبوں کے ارکان شامل تھے۔ ملاقات میں ٹیکس نظام، برآمدی صنعت کو درپیش مسائل اور بجٹ سے قبل مشاورت کے طریقہ کار پر تفصیلی تبادلۂ خیال ہوا۔

ملک ناصر حسین اعوان کی گفتگو

ملک ناصر حسین اعوان نے کہا کہ ایوان کے ارکان نے برسوں سے یہ شکایت کی ہے کہ بجٹ تیار ہونے کے بعد اس پر رائے لینے کا کوئی مؤثر طریقہ موجود نہیں، حالانکہ اس کے اثرات براہِ راست کاروبار پر پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال بجٹ سے پہلے ایک باقاعدہ فورم منعقد کیا جائے جس میں ٹیکس دہندگان اپنی تجاویز پیش کریں اور ان پر جواب دہی ہو۔

وزیر خزانہ کا ردِعمل

وزیر خزانہ نے کہا کہ وفد کی تجاویز وزن رکھتی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع کے لیے 28 فیصد بجٹ مختص کرنا درست نہیں، اس رقم کا بڑا حصہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دفاع کا حصہ کم کر کے 20 فیصد تک لایا جائے گا۔

مشاورتی فورم کا اعلان

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ بجٹ سے کم از کم 45 دن پہلے ایک مشاورتی فورم بلایا جائے گا جس میں ایوان، ٹیکس حکام اور ماہرین شرکت کریں گے۔ فورم کی سفارشات کو بجٹ تجاویز کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایوان کے صدر نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ہر سال بجٹ کے موقع پر ہی تاجروں کو معلوم ہوتا ہے کہ ان پر کون سے نئے ٹیکس لاگو ہوں گے، جس سے کاروبار کی منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجٹ تجاویز کو پیش کرنے کی آخری تاریخ کم از کم 100 دن مقرر کی جائے۔

ایوان کے صدر کا ردِعمل

ایوان کے صدر ملک ناصر حسین اعوان نے کہا کہ ایوان کی تجاویز کو ہر سال نظرانداز کیا جاتا ہے، حالانکہ یہ براہِ راست کاروبار کو متاثر کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے ارکان کے پاس زمینی حقائق کا مکمل ڈیٹا موجود ہے، اس لیے ان کی رائے کو نظرانداز کرنا ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان اس سلسلے میں ایک تحریری تجویز بھی پیش کرے گا۔

وزیر خزانہ کا ردِعمل

وزیر خزانہ نے کہا کہ وفد کی تجاویز وزن رکھتی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع کے لیے 28 فیصد بجٹ مختص کرنا درست نہیں، اس رقم کا بڑا حصہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دفاع کا حصہ کم کر کے 20 فیصد تک لایا جائے گا۔

مشاورتی فورم کا اعلان

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ بجٹ سے کم از کم 45 دن پہلے ایک مشاورتی فورم بلایا جائے گا جس میں ایوان، ٹیکس حکام اور ماہرین شرکت کریں گے۔ فورم کی سفارشات کو بجٹ تجاویز کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایوان کے صدر نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ہر سال بجٹ کے موقع پر ہی تاجروں کو معلوم ہوتا ہے کہ ان پر کون سے نئے ٹیکس لاگو ہوں گے، جس سے کاروبار کی منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجٹ تجاویز کو پیش کرنے کی آخری تاریخ کم از کم 100 دن مقرر کی جائے۔

ایوان کے صدر کا ردِعمل

ایوان کے صدر ملک ناصر حسین اعوان نے کہا کہ ایوان کے ارکان نے برسوں سے یہ شکایت کی ہے کہ بجٹ تیار ہونے کے بعد اس پر رائے لینے کا کوئی مؤثر طریقہ موجود نہیں، حالانکہ اس کے اثرات براہِ راست کاروبار پر پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے ارکان کے پاس زمینی حقائق کا مکمل ڈیٹا موجود ہے، اس لیے ان کی رائے کو نظرانداز کرنا ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان اس سلسلے میں ایک تحریری تجویز بھی پیش کرے گا۔

وزیر خزانہ کا ردِعمل

وزیر خزانہ نے کہا کہ وفد کی تجاویز وزن رکھتی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع کے لیے 28 فیصد بجٹ مختص کرنا درست نہیں، اس رقم کا بڑا حصہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دفاع کا حصہ کم کر کے 20 فیصد تک لایا جائے گا۔

مشاورتی فورم کا اعلان

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ بجٹ سے کم از کم 45 دن پہلے ایک مشاورتی فورم بلایا جائے گا جس میں ایوان، ٹیکس حکام اور ماہرین شرکت کریں گے۔ فورم کی سفارشات کو بجٹ تجاویز کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایوان کے صدر نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)

ہوئے۔ مقررین نے کہا کہ ہر سال بجٹ کے موقع پر ہی تاجروں کو معلوم ہوتا ہے کہ ان پر کون سے نئے ٹیکس لاگو ہوں گے، جس سے کاروبار کی منصوبہ بندی متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجٹ تجاویز کو پیش کرنے کی آخری تاریخ کم از کم 100 دن مقرر کی جائے۔

ایوان کے صدر کا ردِعمل

ایوان کے صدر ملک ناصر حسین اعوان نے کہا کہ ایوان کے ارکان نے برسوں سے یہ شکایت کی ہے کہ بجٹ تیار ہونے کے بعد اس پر رائے لینے کا کوئی مؤثر طریقہ موجود نہیں، حالانکہ اس کے اثرات براہِ راست کاروبار پر پڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان کے ارکان کے پاس زمینی حقائق کا مکمل ڈیٹا موجود ہے، اس لیے ان کی رائے کو نظرانداز کرنا ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایوان اس سلسلے میں ایک تحریری تجویز بھی پیش کرے گا۔

وزیر خزانہ کا ردِعمل

وزیر خزانہ نے کہا کہ وفد کی تجاویز وزن رکھتی ہیں اور ان پر غور کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دفاع کے لیے 28 فیصد بجٹ مختص کرنا درست نہیں، اس رقم کا بڑا حصہ تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے پر خرچ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں دفاع کا حصہ کم کر کے 20 فیصد تک لایا جائے گا۔

مشاورتی فورم کا اعلان

وزیر خزانہ نے اعلان کیا کہ بجٹ سے کم از کم 45 دن پہلے ایک مشاورتی فورم بلایا جائے گا جس میں ایوان، ٹیکس حکام اور ماہرین شرکت کریں گے۔ فورم کی سفارشات کو بجٹ تجاویز کا حصہ بنایا جائے گا۔ ایوان کے صدر نے اس اقدام کا خیرمقدم کیا۔

(صفحۂ اوّل کی باقی خبریں)